سوال

(434) سگریٹ وغیرہ جیسی حرام چیزیں بنانے والی فیکٹریوں میں کام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک بہت زیادہ سخت کام کرتا تھا'جسے میرے لیے جاری رکھنا ممکن تھا لہذا میں نے ایک آسان کام تلاش کرنا چاہا تو وہ مجھے سگریٹ بنانے والی فیکٹری میں ملا ہے۔اب چند ماہ سے اس فیکٹری میں کام کررہاہوں لیکن میں خود سگریٹ استعمال نہیں کرتا'سوال یہ ہے کہ اس کام کی وجہ سے مجھے جو اجرت ملتی ہے کیا وہ حلال ہے یا حرام'یادرہے میں اپنے کام میں بحمداللہ مخلص ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس فیکٹری میں آپ کے لیے کام کرنا حلال نہیں ہے۔جو سگریٹ بنانا اور اس کی خرید و فروخت کرنا حرام ہے اور اس فیکٹری میں کام کرنا ایک حرام کام میں تعاون کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ‌ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

(اور دیکھو!) تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔''

اس فیکٹری میں آپ کا کام کرنا اور اس کی اجرت لینا حرام ہے لہذا آپ کو توبہ کرنی چاہیے اور اس فیکٹری میں کام چھوڑدینا چاہیے'حلال کی تھوڑی تنخواہ حرام کی زیادہ تنخواہ سے بہتر ہے کیونکہ انسان کی کمائی اگر حرام ہو تو اللہ تعالیٰ اسے برکت سے محروم کردیتا ہے'اگر صدقہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے قبول نہیں فرماتا اور اگر مرنے کے بعد اسے اپنے پیچھے چھوڑجائے تو وارثوں کے لیے اگرچہ یہ مال غنیمت ہوگا لیکن اسے اس کا گناہ ہوگا،آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

(ان اللہ طیب لایقبل الا طیبا وان اللہ امر المومنین بما امر بہ المرسلین فقال: (یاایھا الرسل کلوا من طیبت واعملوا صلحاًانی بما تعملون علیم (٥١) المومنون ٢٣/٥١)

وقال (یاایھا الذین ءامنوا کلوا من طیبت ما رزقنکم) (البقرة ٢/١٧٢) ثم ذکر الرجل 'یطیل السفر' اشعث اغبر' یمد یدیہ الی السماء' یارب! یارب!ومطعمہ حرام ومشربہ حرام' وملبسہ حرام' وغذي بالحرام فانی یستجاب لذلک؟) (صحیح مسلم' الزکاة' باب قبول الصدقة من الکسب الطیب وتربیتھا' ح: ١-١٥)

''بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ پاک مال ہی کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو بھی وہی حکم دیا ہے، جو اس نے اپنے رسولوں کو حکم دیا تھا کہ "اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو، جو عمل تم کرتے ہو بلاشبہ میں ان سے واقف ہوں۔'' اور فرمایا: ''اے اہل ایمان! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہے انہیں کھاؤ۔'' پھر نبی ﷺ نے ایک ایسے شخص کا بھی ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے، پراگندہ حال اور غبار آلود ہے، آسمان کی طرف اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے یارب! یارب! مگر اس کا کھانا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے اوار حرام ہی سے اس کی پرورش پائی ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔''

قبولیت دعا کے اسباب کے باوجود نبی اکرم ﷺ نے اس کی دعا کو قبولیت سے محروم قرار دیا تو وہ محض اس وجہ سے کہ اس کا کھانا، اس کا لباس اور اس کا پینا حرام ہے اور مال حرام سے اس کی پرورش پائی ہے لہذا انسان کے لیے واجب ہے کہ وہ مال حرام سے بچے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّل عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسبُهُ إِنَّ اللَّهَ بٰلِغُ أَمرِهِ قَد جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَىءٍ قَدرًا ٣ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے' اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔''

اور فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ٤ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ ست ڈرے گا تو اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔''

لہذا اے بھائی آپ کے لیے میری نصیحت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں 'اس فیکٹری میں کام کرنا چھوڑ دیں اور رزق حلال تلاش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص334

محدث فتویٰ